وزیر دفاع وولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز کی رحلت فاجعہ

22-10-11 مملکت سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز ۸۰ برس کی عمر پا کر وفات پا گئے۔ ﴿إنا لله و إنا إليه راجعون﴾ آپ امور مملکت میں رکن رکین کی حیثیت رکھتے تھے۔ عالم اسلام اور مجبور ومقہور انسانوں کی مدد ونصرت کے لیے چاق وچوبند رہے۔ شاہ عبداللہ فرمانروا سعودی عرب ودیگر سابقہ حکمرانوں کی طرح آپ بھی دین اسلام کی خدمت میں آگے آگے رہے۔ آپ سے مسلمانان عالم کو بہتر توقعات تھیں۔ آپ کی زبان پر ہمیشہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ مملکت کا آئین ہونے پر شکر کے کلمات جاری رہتے تھے۔ اور آئندہ کے لیے بھی اسلام کی زریں تعلیمات پر چلنے کا عزم ظاہر کرتے رہتے تھے۔ توحید خالص کے احیاء اور شرک وبدعات کو مٹانے میں اپنے پیشرؤوں سے کم نہ تھے۔ میانہ روی واعتدال پسندی آپ کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔

جمعیت اہلحدیث گلگت بلتستان آپ کی وفات کو عالم اسلام کے لیے ایک المناک واقعہ قرار دیتی ہے۔ اس موقع پر مرکز اسلامی سکردو میں مولانا عبدالواحد عبداللہ صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کی زیر صدارت اکابرین جماعت کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں موصوف کی زریں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اور آپ کے برادر اکبر خادم الحرمین الشریفین عبداللہ بن عبدالعزیز، صاحبزادہ سلمان بن عبدالعزیز ودیگر برادران عظام اور سعودی عرب کے عوام سے غائبانہ تعزیت کی گئی۔ اور مرحوم کے لیے رفع درجات وقبول خدمات کی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

شریک غم: جمعیت اہلحدیث گلگت بلتستان

سنہری باتیں

- علم سیکھو شوق کے ساتھ۔
- بیٹھو تو اللہ والوں کے ساتھ۔
- غصہ کرو تحمل کے ساتھ۔
- بحث کرو دلیل کے ساتھ۔
- بات کرو تمیز کے ساتھ۔
- جہاں بیٹھو سلیقے کے ساتھ
- دوستی رکھو علم کے ساتھ۔
- محبت کرو اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ۔
- والدین کی خدمت کرو خلوص کے ساتھ۔

(انتخاب: عبدالعزیز عبدالوہاب طالب علم ۲/متوسطہ)